بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ غافر المذنبین والصلوۃ علی
سب تعریف واسطے خدا کے بخشنے والا ہے گنہگاروں کا اور درود اوپر
رسولہ الشفیع وآلہ شفعاء یوم الدین
رسول خدا کے کہ شفاعت کرنے والے اور آل اونکی شفاعت کرینگے روز قیامت کو

لیکن بعد واضح ہو کہ یہہ چند مسائل بیچ ضروری احکام میت کے
بطور سوال و جواب کے حق تعالی جاننے اور یاد کرنے سے
ان مسئلونکے نفع بخشے مومنوں کو اور سہل کرے اونپر جواب
سوال قبر اور حساب روز قیامت اور اللہ تعالی بخشنے والا
اور رحم کرنے والا ہے

سوال جب کسی پر آثار موت کے ظاہر ہوں تو اوسکو کیا کرنا چاہیے
جواب دعاء توبہ پڑھے اور اوسکے معنی سمجھے اور
قصد کرے کہ پھر گناہوں کو نہ کرونگا اور یہہ دعاء توبہ پڑھے

دعاء توبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

دعاء توبہ - بخشش چاہتا ہون مین خدای بزرگ سی اور توبہ کرتا ہون مین

أَشْهَدُ اللّٰهَ وَجَمِيْعَ مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ

گواہ کرتا ہون مین اللہ کو اور اوسکے سب فرشتونکو اور سب نبیونکو اور سب رسولونکو

وَالْأَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَحَمَلَةِ عَرْشِهِ وَجَمِيْعِ

اور سب امامونکو کہ معصوم ہین اور سب اوٹھانیوالون عرش کو اور سب

خَلْقِهِ إِنِّيْ نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّيْ مِنَ الذُّنُوْبِ

خلق خدا کو یہ تحقیق کہ مین شرمندہ ہون اوپر اون چیزون کے کہ واقع ہوئین مجھسے گناہونسے

وَالْمَعَاصِيْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَإِنِّيْ مُعْتَرِفٌ عَازِمٌ

اور معصیتون سی اور اقرار کرنیوالا ہون مین اون گناہونکا اور یہ تحقیق اقرار کرنیوالا ارادہ

عَلٰى أَنْ لَا أَعُوْدَ إِلَيْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ

اوپر اسکے کہ پھر نکرونگا مین گناہونکو اور یہ تحقیق کہ عہد کرتا ہون ساتھ اللہ

تَعَالٰى عَلٰى ذٰلِكَ أَلْفَ عَهْدٍ فِيْ عُنُقِيْ لِلَّذِيْ يُنَا

برتر سی اوپر اسکے ہزار عہد میری گردن مین کہ مواخذہ کرے

بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ + اگر شہادت نامہ کو یہان تک

خدا ساتھ اوسکے قیامت کے روز + درست نکیا ہو تو ایک جماعت

مومنین کو طلب کرکی اپنے اعتقادات پر اونکو گواہ کرے

اسطرح بسم اللہ الرحمن الرحیم اشهد ان لا اله

شروع اللہ کے نام سی جو رحمان ہی اور رحیم گواہی دیتا ہون مین

إلّا الله وحده لا شريك له وأنّ محمّداً

مگر اللہ کہ ایک ہی نہیں ہے شریک اسکا اور تحقیق کہ محمد

عبده ورسوله صلّى الله عليه وآله و

بندہ اوسکا ہے اور رسول اوسکا ہے درود بھیجے اللہ اوسپر اور اوسکی آل پر

أنّ الجنّة حقّ وأنّ النّار حقّ وأنّ السّاعة

اور تحقیق کہ بہشت حق ہے اور تحقیق کہ دوزخ حق ہے اور تحقیق کہ قیامت

آتية لا ريب فيها وأنّ الله يبعث من

آنے والی ہے نہیں ہے کوئی شک اوسمیں اور تحقیق کہ اللہ اوٹھاویگا اونکو جو

في القبور | پس لکھے ایک کپڑے کے ٹکڑے پر

قبر میں ہیں | یا کاغذ پر بسم الله الرحمن الرحيم

شهد الشّهود المسمّون في هذا الكتاب

أنّ أخاهم في الله عزّ وجلّ فلان ابن فلان — فلانة بنت فلان

أشهدهم واستودعهم وأقرّ عندهم

أنّه يشهد أن لا إله إلّا الله وحده لا شريك

له وأنّ محمّداً عبده ورسوله وأنّه مقرّ

بجميع الأنبياء والرّسل عليهم السّلام وأنّ

عليّاً وليّ الله إمامه وأنّ الأئمّة من ولده

أئمّته وأنّ أوّلهم الحسن والحسين وعليّ

بن الحسين ومحمّد بن عليّ وجعفر بن محمّد و

موسیٰ بن جعفر و علیّ بن موسیٰ و محمّد بن علی
و علیّ بن محمّد و الحسن بن علیّ و القائم الحجّة
علیهم السّلام و انّ الجنّة حقّ و النّار حقّ و السّاعة
اٰتیة لا ریب فیها و انّ الله یبعث من فی القبور
و انّ محمّداً صلّی الله علیه و آله رسوله جاء بالحقّ
و انّ علیّاً ولیّ الله و الخلیفة من بعد رسول الله و مستخلفه
فی امّته مؤدّیاً بالامر ربّه تبارک و تعالیٰ و انّ فاطمة
بنت محمّد و ابنیهما الحسن و الحسین ابنا رسول الله و
سبطاه اماما الهدیٰ و قائدا الرّحمة و انّ علیّاً و
محمّداً و جعفراً و موسیٰ و علیّاً و محمّداً و علیّاً و حسناً و
الحجّة علیهم السّلام ائمّة و قادة و دعاة الی
الله عزّ و جلّ و حججه علیٰ عباده پس اپنی مہر کرے اور ایک
گواہ گواہی اپنی لکھے اس عبارت کے اللّٰهمّ لا نعلم منه (منها) الّا
خیراً و انت اعلم به (بها) منّا اور نام اپنا نیچے اس عبارت کے
لکھے پس لپیٹے اوس کپڑے کو اور مقام کہنی کا اس کپڑے کے دہنی طرف
میّت کے ہی جریدہ کی ساتھ اور سنت ہے کہ پیراہن میّت پہ اس عبارت کو
لکھی خاک کربلا سی اور اگر نہ ہو دوسری خاک سی بسم الله الرّحمن الرّحیم
فلان ابن فلان یشهد (فلانة بنت فلان تشهد) ان لا اله الّا الله وحده لا شریک
له و انّ محمّداً عبده و رسوله و انّ امیر المؤمنین

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ اِمَامٌ حَقٌّ مِنْ قِبَلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَمِنْ قِبَلِ
رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبَعْدَہٗ سَیِّدَا وَلَادِہٖ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیُّ
بْنُ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسیٰ بْنُ جَعْفَرٍ
وَعَلِیُّ بْنُ مُوْسیٰ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ
وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَهْدِیُّ صَاحِبُ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی
وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ
اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور یہی اس قطعہ کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے

وَفَدْتُ اِلَی الْکَرِیْمِ بِغَیْرِ زَادٍ ۔۔۔ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَالْقَلْبِ السَّلِیْمِ
لِاَنَّ الزَّادَ اَقْبَحُ کُلِّ شَیْءٍ ۔۔۔ اِذَا کَانَ الْوُفُوْدُ اِلَی الْکَرِیْمِ

اور جب نزدیک وقت وفات کا ہو اور لوگ جمع ہوں تو
مریض کہے اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
خداوندا ای پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمینوں کے جاننے والے
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اَعْهَدُ
پوشیدہ اور ظاہر کے بخشنے والے مہربان بہ تحقیق کہ میں عہد کرتا ہوں
اِلَیْکَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
تجھسے بہ تحقیق کہ میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں ہے خدا مگر تو

وحدہٗ

وحدك لا شريك لك وان محمدا صلى الله عليه

درحالیکہ یکتا ہے تو نہیں ہے شریک واسطے تیرے اور تحقیق کہ محمد درود بھیجے اللہ اوپر

وآله عبدك ورسولك وان الساعة آتية

اور آل پر اوسکی بندہ تیرا ہے اور رسول تیرا اور تحقیق کہ قیامت آنی والی ہے

لا ريب فيها وانك تبعث من في القبور

نہیں ہے شک اوسمیں اور تحقیق کہ تو اوٹھاویگا اونکو جو قبروں میں ہیں

وان الحساب حق وان الجنة حق وما وعد

اور تحقیق کہ حساب حق ہے اور تحقیق کہ بہشت حق ہے اور جو کچھ کہ وعدہ کیا

الله فيها من النعيم من الماكل والمشرب

اللہ نے اوسمیں نعمتوں سے کھانے اور پینے سے

والنكاح حق وان النار حق وان الايمان

اور نکاح حق ہے اور تحقیق کہ دوزخ حق ہے اور تحقیق کہ ایمان

حق وان الدين كما وصفت وان الاسلام

حق ہے اور تحقیق کہ دین ایسا ہے کہ صفت کیا تو نے اور تحقیق کہ اسلام

كما شرعت وان القول كما قلت وان القرآن

ایسا ہے کہ قرار دیا تو نے اور تحقیق کہ قول ایسا ہے کہ کہا تو نے اور تحقیق کہ قرآن

كما نزلت وانك انت الله الحق المبين واني

ایسا ہے کہ نازل کیا تو نے اور تحقیق کہ تو تو ہی خدا ہے برحق ظاہر اور تحقیق کہ میں

اعهد اليك في دار الدنيا اني رضيت بك ربا

عہد کرتا ہوں طرف تیری دنیا کے گھر میں یہ تحقیق کہ میں راضی ہوں تجھ سے رب

وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اور ساتھ اسلام کے از روی دین اور ساتھ محمد کے درود بھیجے اللہ اوسپر اور

نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَاَنَّ اَهْلَ بَيْتِ

از روی پیغمبر ہونیکے اور ساتھ علی کے از روی امام ہونیکے اور ساتھ قرآن کے از روی کتاب ہونیکے

نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

نبی تیرے کے اوپر اوسکے اور اونپر سلام پیشوا میرے ہیں خداوندا تو

ثِقَتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَرَجَائِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَعُدَّتِيْ

تکیہ میرا ہے وقت سختی میری کے اور امید میری ہے وقت سختی میری کی اور سامان میرا ہے

عِنْدَ الْاُمُوْرِ الَّتِيْ تَنْزِلُ بِيْ وَاَنْتَ وَلِيِّيْ فِيْ

اون امور کے وقت کہ نازل ہو مجھپر اور تو یار و مددگار میرا ہے بیچ

نِعْمَتِيْ وَاِلٰهِيْ وَاِلٰهُ اٰبَائِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ

نعمت میری کی اور خدا میرا ہے تو اور خدا میرے باپوں کا درود بھیج اوپر محمد اور آل پر اونکی

وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَاٰنِسْ

اور نہ چھوڑ تو مجھکو طرف نفس میرے کے ایک چشم زدن ہمیشہ اور مونس ہو

فِيْ قَبْرِيْ وَحْشَتِيْ وَاجْعَلْ لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا

قبر میں میری وحشت کو میری اور گردان واسطے میرے نزدیک اپنے عہد

يَوْمَ اَلْقَاكَ مَنْشُوْرًا — اور وقت جان کنی پڑھے

جس روز کہ ملاقات کروں میں تجھسے نشر کیا گیا

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّيْ

اے وہ شخص کہ قبول کرتا ہے اندک کو اور بخشتا ہے بہت کو قبول کر مجھسے

الیُسیر وَاعفُ عنّی الکثیر اِنّکَ اَنتَ
کم نیکی کو اور معاف کر بہت سے گناہ میرے بیشک تو
الغفُورُ الرّحیمُ ✤ اور وصیت کرے اپنے دنیا
بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے ✤ اور آخرت کے کاموں میں
حدیث میں ہے کہ جو شخص بے وصیت کے مرا مثل کافر کے
مرا ہے دوسری حدیث میں ہے کہ لایق نہیں ہے واسطے
مسلمان کے کہ رات کو سوئے مگر یہہ کہ وصیت نامہ اوسکے سر
نیچے ہو۔ اور واجب ہے ادا کرنا حقوق خدا کا مثل نماز اور روزہ
وغیرہ کا اور ادا کرنا حقوق خلق کا مثل قرض وغیرہ کا اور جو بالفعل
نہو سکے تو وصیت کرے اور جنکی غیبت کی ہو یا جنکو ایذا دی ہو
اونسے معاف کروائے اگر وہ حاضر نہوں تو دوسروں سے کہے اونسے
معاف کروائیں اور فکر جورو اور لڑکے اور مال کی طبیعت سے
دفع کرے اور خدا کیطرف دھیان کرے اور خدا کی بخشش اور شفاعت
رسول اور اماموں کی امید رکھے اور بیماری کی شکایت نکرے مثلاً
یہہ نہ کہے کہ تیرا ایسا بیماری میں گرفتار ہوا کہ کوئی نہوا اور یہہ بات
شکایت نہیں ہے اگر کوئی کہے کہ سویا نہیں یا کھایا نہیں —

۲ سوال بیمار کو حالت جان کنی میں کیا پڑھنا چاہیے

جواب یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغفِرلِیَ الکَثِیر
پروردگارا بخش دے مجھکو بہت

مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ اور یہہ
کلمات فرج پڑہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ
السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور کلمۂ شہادتین پڑہے اور بارہ اماموں
کے امامت کا اقرار کرے ایک ایک کا نام لیکر اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سبحان

۳ سوال عزیز یا دوست جو بیمار کے پاس حالت جان کنی
میں موجود ہیں انکو کیا کرنا چاہیے —

جواب ایسی حالت میں بیمار کو تنہا نہ چھوڑیں اور اوسکے پاس
قرآن اور سورۂ یٰسین اور سورۂ والصافات اور دعای عدیلہ پڑہیں
اور واجب ہے کہ بیمار کے پاؤں کو قبلہ کیطرف کردیں - اور جسکو
احتیاج غسل جنابت کی ہو یا عورت حائض اوسکے پاس نہ بیٹہے کہ
مکروہ ہے لیکن اگر کوئی دوسرا ہو تو مضائقہ نہیں ہے اور حالت
جان کنی میں بیمار کے ہاتہہ نہ کہینچیں اور ہاتہہ پاؤں اوسکے جان
نکلنے میں حرکت کریں تو نہ پکڑیں —

۴ سوال جب جان نکلجائے تو جو لوگ موجود ہیں انکو کیا کرنا چاہیے
جواب سنت ہے کہ مردے کے مونہہ اور آنکہوں کو بند کریں
اور ہاتہہ اوسکے پہلوؤں سے برابر کریں اور اوسپر چادر اوڑہادیں
اور اوسکے پاس قرآن پڑہیں —

۵ سوال زندون پر مردون کے واسطے کیا چیزین واجب ہین۔

جواب غسل دینا اور کافور لگانا اور کفن پہنانا اور نماز جنازہ پڑھنا اور دفن کرنا۔

۶ سوال یہہ سب احکام یعنے غسل وکفن وغیرہ کس قسم کا وجوب رکھتے ہین۔

جواب واجب کفائی ہین یعنے اگر ایک شخص بھی یہہ سب احکام بجالاوے تو کافی ہے اور نہین تو سب لوگ جنکو خبر مرنے کی معلوم ہو گنہگار ہونگے۔

۷ سوال بے اجازت وارث میّت کے غسل اور کفن اور نماز وغیرہ جائز ہے یا نہین۔

جواب جائز نہین ہے بدون اذن وارث کے۔

۸ سوال کس وارث کی اجازت سے غسل اور کفن وغیرہ جائز ہے۔

جواب بنابر مشہور پہلی باپ ہے بعد اوسکے مان بعد اوسکے اولاد مرد بالغ بعد اوسکے اولاد عورت بالغہ بعد اوسکے دادا بعد اوسکے دادی بعد اوسکے بھائی بعد بہن بعد چچا اور ماموں اور چچا مقدم ہے پھوپھی پر اور ماموں مقدم ہے خالہ پر لیکن اجازت شوہر کی سب پر بہتر ہے اگر میّت عورت ہو۔ اور اگر کوئی وارث میّت کا نہو تو حاکم شرع کی اجازت چاہیئے اور اگر حاکم شرع بھی نہو تو مومنین

جو عادل ہون اونکی اجازت ہے —

۹ سوال اگر میت مرد ہو تو عورت غسل دے سکتی ہے یا نہین- اسیطرح اگر میت عورت ہو تو مرد غسل دے سکتا ہے یا نہین —

جواب نہین لیکن محرم اور شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو- اور تین برس کے لڑکے کو عورت اور تین برس کی لڑکی مرد غسل دے سکتا ہے —

۱۰ سوال اگر میت کے بدن کا ٹکڑا ملے تو اوسکے واسطے کیا حکم ہے —

جواب اگر سینہ ہو یا وہ ٹکڑا کہ جسمین سینہ ہو تو سب احکام میت کے اوسپر جاری ہونگے اور اگر وہ ٹکڑا ہو کہ جسمین ہڈی ہو اگرچہ پہلے زندہ کے بدن سے جدا ہو تو سوائے نماز کے سب احکام اوسپر جاری ہونگے اور محض ہڈی ہو تو کپڑے مین لپیٹ کر دفن کرین —

۱۱ سوال اگر حمل گرجاے تو کیا حکم ہے —

جواب اگر لڑکا چار مہینے پیٹ مین ہو اتھا تو سوائے نماز کے سب احکام میت کے اوسپر جاری ہونگے اور اسکے کم کو کپڑے مین لپیٹ کر دفن کرین —

۱۲ سوال اگر حاملہ میت کے پیٹ مین لڑکا زندہ ہو تو کیا حکم ہے —

جواب اگر یقین ہو کہ لڑکا زندہ ہے اور کوئی دوسری صورت لڑکے کے نکالنے کی نہو تو بائین طرف کے پہلو کو دوست کو چیر کے لڑکے کو نکالیے —

۱۳ سوال پہلے غسل دینے کے کیا حکم ہے —

جواب میت کو تختہ یا تخت پر لٹا کے اوسکے بدن سے کپڑونکو

اوتارین اور اگر بدون پہاڑنے سکے کپڑا نہ نکل سکے تو دو ارثونکی اجازت
سے کپڑا پہارین اور ایک کپڑی سے عورتین کو چہپا دین —
۴ سوال جب میت کے بدن سے کپڑا نکال کے اوسکے عورتین کو
چہپا دین تو بعد اوسکے کیا حکم ہے —
جواب اوسکے بدن سے نجاست کو چہوڑا دین بعد اوسکے دو دفعہ
بدن کو اوسکے دہوئین اسطرح سے کہ پانی تمام بدن پر دو نو دفعہ
جاری ہوکر گر جائے —
۵ سوال اگر آب کثیر مثل دریا اور نہر اور تالاب اور حوض مین
غسل دین تو بعد چہوڑانے نجاست کو دو دفعہ دہونا میت کے
بدن کا ضرور ہے یا نہین —
جواب ایک دفعہ میت کو مع تخت کے ڈوبانا ضرور ہے اور دوسری
دفعہ ڈوبانا احتیاط ہے —
۶ سوال اگر بدن مین یا بالو نمین میت کے روغن یا مرہم یا ضماد
لگا ہو تو کیا حکم ہے —
جواب دو دفعہ دہونے کے بیسن ہے اوسکو چہوڑا دین کہ چکنا ہے
باقی نرہے اور ضماد کو چہوڑا دین —
۷ سوال عورتین سے نجاست کسطرح چہوڑا دین —
جواب ہاتھ کیسے مین کر کے یا ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کے —
۸ سوال اگر بدن میت کا جل گیا ہو یا چیچک کی بیماری مین ہو تو کیا حکم ہے

جواب اگر غسل دینے مین خوف ہو کہ چمڑا چھوٹے گا تو میت کو تیمم کرو دین اور بدلے مین تینون غسلون کے ایک تیمم ضرور ہے اور تین تیمم احتیاط ہے یعنے ہر غسل کے بدلے ایک تیمم —

۱۹ سوال تیمم دینے کا کیا طریقہ ہے —

جواب احتیاطاً دو ضرب سے تیمم دے اسطرح جیسے کہ پہلے دل مین نیت کرے کہ تیمم دیتا ہون مین اس میت کو بدلے بیر کے پانی کے واسطے خوشی خدا کے پھر فوراً ہتیلیون کو خاک خالص اور مباح اور پاک پر مارے پھر ہتیلیون کو جوڑ کے میت کے پیشانی پر مسح کرے پھر ہتیلیون کو خاک پر مارے اور دونون پشت دست پر میت کے مسح کرے پھر اپنے بائین ہتیلی سے میت کے دہنے پشت دست کو پھر اپنی دہنی ہتیلی سے میت کے بائین پشت دست کو مسح کرے گٹے کے اوپر سے اونگلیون کے آخر تک اور اسیطرح نیت بدلے مین کافور کے پانیکے کرکے دوسرا تیمم دے پھر اسیطرح نیت بدلے مین خالص پانی کے تیسرا تیمم دے اور ہر دفعہ ہتیلیون کا دو دفعہ خاک پر مارنا بعد نیت کے چاہیئے

۲۰ سوال اگر کسی مقام مین پتیان بیر کی اور کافور میسر نہو تو کیا حکم ہے

جواب بدلے مین دونونکے خالص پانی سے غسل دین اور نیت مین یون کرین کہ فلانے پانیکے بدلے غسل دیتا ہون واسطے خوشی خدا کے اور اور پہلے بیر کے پانیکے بدلے غسل دی پھر کافور کے پانیکے بدلے —

۲۱ سوال اگر صرف بیر کی پتیان نہ ملے تو کیا حکم ہے ۔
جواب آب خالص سے عوض مین اوسکے غسل دین بنا بر مشہور اور
بعضون نے احتمال کیا ہے کہ تیمم دین ۔
۲۲ سوال اگر صرف کافور نہ ملے تو کیا حکم ہے ۔
جواب بعد غسل بیر کے پانیکے بدلے مین کافور کے پانیکے آب خالص کا غسل دین
۲۳ سوال بیر کی پتیان اور کافور پانیمین غسل کے کسقدر ضرور ہے
جواب مسمّٰے کافی ہے اسقدر نہو کہ مضاف ہو جاوے ۔
۲۴ سوال کسطرح بیر اور کافور کا پانی بناوین ۔
جواب پہلے پتیان بیر کی ایک ہنڈیمین تہوڑے پانیمین ملین
اور اوس پانیکو ایک گھڑیمین ڈالدین یا گھڑیمین کہ پانی اوسمین
ہو بیر کی پتیون کو ملدین اور گھڑے کو پانی سے بھر دین اور ایسا
کرین کہ بیر کا پانی خوب ملجائے ۔ اور تہوڑے کافور کو بہی ایک
دوسرے گھڑے مین جسمین پانی ہو ریزہ کرکے ڈالدین اور ایسا
کرین کہ کافور سب اوس پانیمین ملجائے اور گھڑیکو پانی سے بہر دین اور
اگر خالی بدہنی مین پانی بیر یا کافور کا گھڑے سے لین اور پہر بدہنی سے
گھڑی مین ڈالدین اور دو تین دفعہ ایسطرح کرین تو پانی خوب ملجائیگا ۔
۲۵ سوال گھڑی اور بدہنی وغیرہ طاہر کرنے اور غسل دینے برتنون کو بعد غوطہ
دینے کے طاہر جگہہ پر رکہنا ضرور ہے یا نہین جواب ضرور ہے اسواسطے کہ اگر پیندے
برتنون کے بسبب مقام نجس کے نجس ہونگی تو وقت پہنچنے اور طاہر کرنے بدن میت کے

یا وقت غسل کے یا وقت ملانے پانی کے جب پانی برتن کا پیندی تک پونہچیگا تو وہ پانی جو پیندی تک پونہچے گا نجس ہو جائے گا اور وہ پانی جو گرے گا اوسکو نجس کر دیگا بلکہ اوچہلنے مین جب پیندی بلند ہو جائنگی تو برتن کا موہنہ تک نجس ہو جائے گا —

۲۶ سوال اگر ایک گہڑا پانی بیر یا کافور کا فی نہو تو کیا حکم ہے

جواب جس طرح پانی غسل دینے مین گہٹنے سے کم ہوتا جائے خالص پانی اوس مین داخل کرتے جائین —

۲۷ سوال میت کے واسطے کتنے غسل ہین —

جواب تین غسل ہین پہلا بیر کے پانی سے دوسرا کافور کے پانی سے تیسرا خالص پانی سے —

۲۸ سوال طریقہ غسل دینے کا کس طرح ہے —

جواب پہلے تخت یا تختہ پر میت کو لٹادے اور سرہانے تخت اونچا ہوا اور پائینتی نیچا بعد اوسکے کپڑے بدن سے میت کے نکال کے ایک کپڑے سے اوسکے عورتین کو چہپا کے نجاست اور چکنائی وغیرہ اوسکے بدن سے چہوڑا دے بعد اوسکے ہاتہونکو اپنے دو دفعہ پانی سے پاک کرے اور اگر دوسرا مددگار نہو تو اوس بدن ہی کو جسپے پانی ڈالے کے نجاست چہوڑائی ہے اگر وہ نجس ہو گیا ہے تو تین دفعہ اوسکو طاہر کرے بعد اوسکے اسطرح تمام بدن پر اوسکے پانی ڈالے کہ ہر جگہہ تمام بدن پر اوسکے پانی جاری ہو کے گر جائے

اسی طرح ایک دفعہ اور بھی اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو بعد چھوڑنے
نجاست وغیرہ کے ایک دفعہ بدن میت کا اور تخت کا ڈوبانا ضرور ہے
اور دوسری دفعہ احتیاط ہے بعد اوسکے ایک طاہر لنگی اوسکے
بدن پر ڈال دین بعد اوسکے غسل دینا شروع کرین اسطرحسے
کہ بدہنا یا کوئی ظروف بیر کے پانی کا ہاتھ مین لیکے دلمین نیت کرین کہ

غسل دیتا ہون مین اس مردے کو بیر کے پانی سے واجب واسطے خوشی خدا کے
جب نیت تمام ہو فوراً بلا توقف سر پر مردے کے پانی ڈالین اور سر
اور موہنہ اور گردن کو دہووین بعد اسکے مردے کو بائین کروٹ
کر کے آدہے دہنے بدن کو اوسکے کاندہے سے پاؤن کے تلوے تک
دہوئین بعد اسکے اسیطرح دہنی کروٹ کر کے آدہے بائین بدنکو
دہوئین اور رعورتین اور ناف کو احتیاط دونو طرف کی دہونے مین
دہوئین اور سر اور گردن کے دہونے مین تہوڑا نیچے تک دہوئین
اور دہنے اور بائین طرف کے دہونیمین تہوڑی گردن سے دہوتا
شروع کرین اور سر کے دہونیمین سوراخ مین ناک اور کان اور
انکہ کے پانی پوہنچاوین تا یقین ہوجائے کہ تمام ظاہر ناک اور کان
وغیرہ دہوئے گئے جب بیر کے پانی کے غسل سے فراغت ہو تب واسطے
کافور کے پانی سے غسل دے صرف نیت مین تفاوت ہے کہ لامحمین

یون کرے کہ غسل دیتا ہون مین اس مردے کو کافور کے پانی سے
واجب واسطے خوشی خدا کے جب اس غسل سے بھی فراغت ہو

اوسی طرح خالص پانی سے غسل دے اور اوسمین نیت خالص پانیکی کرے اسطرح سے کہ غسل دیتا ہون مین اس مردے کو خالص پانی سے واسطے خوشی خدا کے اور اسمین وہ سب طریقہ غسل کا سنت ہے جو بیری اور کافور کے پانی کے غسل مین ہے۔

۲۹ سوال اگر ناخن میت کے بڑہے ہوئے ہین اور اونمین یا کان اور ناک مین میت کے میل اور کثافت بہی ہو سکے تو اوسکے نیچے جلد پر کس طرح پانی پونہچاوین۔

جواب قبل غسل کے جب نجاست کو چہوڑاوین اوسوقت میل اور کثافت کو نکالین اور اگر اوسوقت نکالنا ممکن نہوا ہو تو دونو دفعہ طاہر کرنے اور تینون غسل مین پانی ڈالنے کے حالت مین ناخنونکو ملین اور کان اور ناک کے سوراخ مین انگلی داخل کرکے ملین کہ پانی میل کے نیچے جلد پر پونہچ جائے۔

۳۰ سوال میت کی گہنی ڈاڑہی اور سر کے گہنے بڑے بالون کے نیچے جلد پر پانی کسطرح پونہچاوین۔

جواب ہاتھ سے حرکت دے کے اور مل کے۔

۳۱ سوال میت کے بغلونمین کسطرح پانی پونہچاوین۔

جواب ہاتھون کو میت کے بغلون سے اوٹہا کے۔

۳۲ سوال جو زمین رانکے اور نشیبکی کہ وہ ایک دوسرے سے چہپی ہوئی اور دونے ہوئے ہین کیونکہ پانی پونہچاوین۔

جواب ہاتھ کیسہ مین کرکے نشیبکی رانون سے جدا کرکے پانی ڈالے اور حرکت دے۔

۳۳ سوال جس جگہ پر ایک بدن پر دوسرا بدن میت کا ملا ہے وہان کسطرح پانی پونہچاوین —

جواب ایک بدن سے دوسرا بدن جدا کرکے دونون پر جو آپسمین ملے ہوے ہین پانی ڈالین —

۳۴ سوال اگر کسی بدن کو میت کے غسل دینے والا پکڑے ہے وہان پانی کسطرح پونہچاوین —

جواب وہان سے اپنا ہاتھ اوٹھا کے پانی ڈالے —

۳۵ سوال انثیین کے نیچے جو انثیین سے دبا ہے اور انثیین جو عضو تناسل سے دبے ہین کیونکر پانی پونہچاوین —

جواب ہاتھ کیسہ مین کرکے انثیین اور عضو تناسل کو حرکت دین اور پانی ڈالین —

۳۶ سوال جس قدر بدن میت کا تخت سے ملا ہے اوسپر کسطرح پانی پونہچاوین —

جواب میت کے اوسقدر بدن کو تخت سے اوٹھا کے اور جدا کرکے —

۳۷ سوال لنگی کے نیچے کس طرح پانی بدن پر پونہچاوین —

جواب لنگی کو اسطرح اوپر اوٹھا کے کہ عورتین کہل نجائے اوسطرف سے کہ جسطرف لنگی کو اوٹھایا ہے جہٹکے سے پانی ڈالین —

۳۸ سوال اگر میت کو دریا تالاب مین تخت پر غسل دین اور بعض بدن میت کا دریا مین ڈوبا ہو تو جسقدر بدن ڈوبا ہے اوسپر غسلکا پانی کسطرح پونہچاوین

جواب: اسّے اوس قدر بدن نکال کے پانی ڈالین —

۳۹ سوال کان یا ناک بین میت کے سوراخ ہو تو اوسمین کیونکر پانی پہنچاوین

جواب جس قدر جسے ظاہر ہے کہ نظر پڑتا ہے اوسمین پانی پونہچاوی ہاتھ سے مل کے خواہ تنکا یا دہاگا اوسمین داخل کر کے حرکت دی اور پانی ڈالدیا جسطرح سے ہو سکے

۴۰ سوال اگر بدن میت کے جھریان ہون کہ اس جہت سے چمڑا چھپا ہوا ہو کس طرح پانی پونہچاوین —

جواب جھریون پر ہاتھ ملین اور پانی ڈالین جسطرح سے پانی جاری ہو تا ممکن ہو

۴۱ سوال پانی ہر جگہہ بدن پر میت کے پونہچانا و دفعہ قبل غسل کے طاہر کرنیمین بدن میت کو اور تینون غسل مین لازم ہے یا نہین —

جواب ہان دونو دفعہ طاہر کرنیمین اور تینو غسل مین ہر جگہہ بدن پر کہین ذرہ بھی باقی نرہے اسطرح پانی پونہچادے کہ جاری ہو کر گر جائے

۴۲ سوال کتنی آدمی غسل دینے مین ضرور ہین یا ایک کافی ہے —

جواب اگر ہوسکے تو ایک آدمی کافی ہے اور بہتر ہے کہ دو ہون ایک پانی ڈالنے والا دوسرا بدن میت کا پہیرنے والا —

۴۳ سوال اگر غسل دینے والے دو شخص ہون تو دونون کو نیت کرنا چاہئے یا نہین —

جواب پانی ڈالنے والے کو نیت کرنا ضرور ہے اور دوسرے کو بھی بہتر ہے

۴۴ سوال اگر ایک ہی گہڑا اور ایک ہی بدھنہ ہے تو اوس سے تینو غسل دے سکتے ہین یا نہین —

جواب دوسکتے ہین بعد بیر کے پانی کے غسل کے کپڑا اور بدنی کو ایسا
دہوئین کہ اوسمین اثر بیر کے پانی کا نرہے بعد اسکے اوسمین کافور کا
پانی بناوین جب کافور کے پانی کا غسل بھی تمام ہو تو اوسکو ایسا
دہوئین کہ اثر کافور کے پانیکا باقی نرہے بعد اسکے خالص پانی اوسمین
ڈالین اور غسل دینے والے بھی ہاتھونکو اپنے دونو دفعہ دہو ڈالین
کہ اثر بیر اور کافور کا نرہے ـــ

۴۵ سوال اگر ایک ہی لنگی ہے کہ جو حالت نجاست دور کرنے
اور دو دفعہ دہونے مین میتکے بدن پر ہے تو اوسی مین غسل دینا
ہوسکتا ہے یا نہین اور جو پانی کہ بدن سے میتکے ازالۂ نجاست اور
تینون غسل مین جدا ہو پاک ہے یا نجس ـــ

جواب احتیاط یہہ ہے کہ بعد چہوڑانے نجاستکے بدن میتسے ہر دفعہ
دہونیکے قبل لنگی کو دو دفعہ دہوے اور ہر دفعہ دہونے کے بعد نچوڑ کے
بدن میت پر ڈالین لیکن جب اوس لنگی کو میتکے بدن سے واسطے
دہونے کے اوٹہاوین تب عورتین پر کسی دوسرے کپڑے کا پردا کرلین
اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو جب بدن میت کو قبل غسل دینے کے
ڈوباوین تب لنگی کو بدن سے اوسکے اوٹہالین اور لنگی کو غوطہ دیکے
نچوڑ کے میتکے بدن پر ڈال کے میت کو پانی کے اندر سے نکال لین
اور دریا وغیرہ مین دو دفعہ بدن میت کا غوطہ دینا اور دونون دفعہ
لنگی کا دو دو دفعہ غوطہ دینا اور نچوڑنا احتیاط ہے بعد اسکے اوس

ایک لنگی سے غسل دینا ہو سکتا ہے اور پانی جو بدن سے میت کے ازالہ
نجاست اور تینو غسل مین جدا ہو وہ نجس ہے۔

۴۶ سوال اگر درمیان غسل کے کوئی نجاست بدن میت سے نکلے
تو کیا حکم ہے۔

جواب نجاست کو چہوڑا کے دو مرتبہ جہان تک نجاست لگی تھی
پانی سے طاہر کرکے غسل دینے مین مصروف ہوں۔

۴۷ سوال اگر بعد تینون غسلون کے نجاست نکلے۔

جواب پایخانہ کے مقام سے نجاست نکلے یا ناک یا کان یا موتھ سے
خون نکلے تو نجاست چہوڑا کے دو دفعہ پاک کرکے تہوڑی روئی
سوراخ مین داخل کرین۔

۴۸ سوال اگر بعد کفن کرنے کے نجاست نکلے۔

جواب بعد چہوڑانے نجاست کو دو دفعہ طاہر کرنا بدن اکفن کا چاہئے

۴۹ سوال اگر میت کو قبر مین رکہنے کے بعد نجاست نکلے۔

جواب کوئی برتن قبر مین لیجا کے اوسمین نجاست کو چہوڑا دین
اور دو دفعہ طاہر کرین اگر ہو سکے اور مشہور ہے کہ اگر کفن بعد اسکے
کہ میت کو رکہین نجس ہو تو اسقدر کفن کو جس قدر نجس ہوا ہی مقراض سے
کاٹے نکلے کفن کو کہینچ کے نکلے ہوئی بدن پر ڈال دین کہ بدن چہپ جائے

۵۰ سوال غسل میت کس صورت مین واجب ہے۔

جواب جب بعد دم نکل جانیکے مردہ سرد ہو جاے اور کوئی شخص

چھوئی اوسکو قبل تمام ہونے تیسرے غسل کے —

۵۱ سوال غسل مس میت کا کیا طریقہ ہے —

جواب وہی طریقہ جو سب غسلون کا ہے یعنی بعد نیت کے پہلے سر اور گردن کو دہوئی بعد اسکے نصف دہنے بدن کو بعد اسکے نصف بائین بدنکو اور نیت اسطرح کرے کہ غسل میت کے چہونے کا کرتا ہون مین واجب واسطے خوشی خدا کے —

۵۲ سوال کفن مین کون کون کپڑے واجب اور سنت ہین —

جواب تین کپڑے واجب ہین میت مرد ہو خواہ عورت ایک لنگی ہے دوسرا پیراہن تیسرا چادر اور ایک دوسری چادر اور ران پیچ مرد اور عورت دونونکے واسطے سنت ہے اور عمامہ مخصوص مرد کیواسطے سنت ہے اور سینہ بند اور مقنعہ مخصوص عورت کیواسطے سنت ہے —

۵۳ سوال یہہ سب کپڑے کفن کے کتنے بڑے ہون —

جواب لنگی اتنی ہو کہ درمیان ناف اور گھٹنونکے چھپاوے اور پیراہن کاندہے سے پنڈلیون تک ہو اور چادر اتنی بڑی ہو کہ لنبائی مین سر اور پاؤن کیطرف بندھ سکے اور چوڑائی مین ایک پلہ دوسرے پلہ پر پڑے اور اگر وارث اجازت دے تو لنگی سینہ سے قدم تک اور پیراہن بھی قدم تک ہو اور سنت ہے کہ ران پیچ لنبائی مین ساڑھے تین ہاتھ اور چوڑائی مین ڈیڑھ بالشت ہو اور عمامہ وغیرہ کی لنبائی اور چوڑائیکی حد معین نہین ہے لیکن اسقدر چاہئے کہ کافی ہو جائے —

۵۴ سوال اگر تین کپڑے کا مقدور نہین ہے کیا حکم ہے —
جواب جس قدر مقدور ہو وہی کافی ہے اگر صرف ایک کپڑا بقدر
چھپانے عورتین کے مقدور رہے اوسی قدر واجب ہے —
۵۵ سوال کفن کس طرح کا چاہیے —
جواب غصبی و محض ریشم کا اور چمڑے کا اور سنہرا اور نجس اور ایک باریک
کہ بدن نظر آوے نہو اور حالت عذر مین سوای غصبی کے ان سبکا کفن جائز ہے
۵۶ سوال کفن کس کے مال سے چاہیے —
جواب میت کے مال سے لیکن کفن زوجہ کا شوہر پر واجب ہے اگرچہ
زوجہ مالدار ہو اور کفن غلام کا آقا پر واجب ہے —
۵۷ سوال لکھا ہوا کفن دینا کیسا ہے —
جواب سنت ہے کفن خاک شفا سے اور نہو تو دوسری مٹی سے
لکھا ہو اور شہادتین اور اقرار بارہ اماموں کے امامت کا اوسپر
لکھا ہو لیکن اوس جگہہ نہ لکھا ہو کہ باعث بیحرمتی کا ہو مثلاً
پاؤن کے پاس یا اوس جگہہ کہ خوف نجاست کے نکلنے کا ہو
مثلاً عورتین کے پاس —
۵۸ سوال جریدتین یعنی دو لکڑیون کا کفن مین رکھنا کیسا ہے —
جواب سنت ہے جب تک وہ لکڑیان تر رہینگی مردے پر عذاب نہوگا —
۵۹ سوال دو لکڑیان کس چیز کی چاہئین —
جواب اگر میسر ہو تو خرمہ کے درخت کی نہین تو بیر کی نہین تو بید کی

نہین تو انار کی نہین تو جو لکڑی ملے لیکن تر ہونا چاہیے —

۶۰ سوال اگر دو لکڑیان نہون تو ایک کافی ہے یا نہین —

جواب کافی ہے —

۶۱ سوال کتنی بڑی لکڑیان ہون —

جواب بقدر ہاتھ کی ہڈی کے بہتر ہے —

۶۲ سوال اگر کفن مین رکہنا لکڑیونکا بھول گئے ہون —

جواب قبر مین ڈال دین اور اگر بعد دفن کے یاد آیا ہو تو قبر کے تہ مین داخل کرین

۶۳ سوال کفن کسوقت قطع اور درست کرین —

جواب بہتر ہے کہ قبل غسل دینے میت کے —

۶۴ سوال کفن کے درست کرنے کا کیا طریقہ ہے —

جواب پہلے چادر دوسرے جو سنت ہے اوسکو بچھاوین بعد اسکے اوسکے اوپر چادر واجب کو بعد اسکے عورت کیواسطے اوڑہنے کو جہان تربیت کا رہے گا بچھاوین بعد اسکے پیراہن کہ آگا اور پیچھا اوسکا برابر ہو اور درمیان مین اوسکے لنبائی مین چاک ہو بقدر جانے سر کے اوسکو اسطرح بچھاوین کہ آدھا پلہ نیچے کا لنبائی مین بچھاوین اور آدھا پلہ اوپر کا چُن کے سرہانے رکھدین بعد اسکے لنگی کو اسطرح پیراہن پر بچھاوین کہ لنبائی لنگی کی پیراہن سے چوڑائی پر ہو بعد اسکے ران پیچ کے اوپر کے انچل کو لنبائی مین دو حصہ برابر چاک کرین اسقدر پھاڑین کہ دونو گوشہ کمر مین میت کے باندہ سکین وہ دونون

گوشے مثل لنگوٹ کے ازار بند کے بن جائین جہان کہ میت کی رہیگی
وہان ران پیچ کی جسطرف کو پھاڑا ہی اوسطرف کو بچھاوین اور دہنے
گوشہ کو دہنی طرف اور بائین گوشہ کو بائین طرف کردین اور ران پیچ
پر جس جگہہ کو کہ میت کا رہیگا وہان روئی رکھدین بعد اسکی عورت کی
سینہ بند کو سرہانے ایک طرف چادر پر رکھدین اور مرد کے عمامہ کو جس کے
سرہانے چادر پر رکھدین بعد اسکی ایک لکڑی کو دہنی پہلو کیطرف پیراہن
پر اور دوسری لکڑی کو بائین پہلو کیطرف پیراہن کے نیچے چادر کے اوپر
رکھدین بعد اسکی ایکطرف چادر کو مع سب کپڑون کے چادر کے دوسرے
طرف پر ڈالین بعد اسکی اسیطرح دوسری طرف کو بھی اوسکی دوسرے
طرف پر بعد اسکی سرہانی اور پائنتی اور کمر کے پاس کفن کو ایک ایک
دہجی سے باندہین بعد اسکی تہ کرکے رکھین —

۶۵ سوال کافور لگانے اور کفن پہنانے کا کیا طریقہ ہے —

جواب ایک پاک چیز مثلاً پاک بوریا یا فرش یا تخت یا چارپائی
پر کفن کو کہول کی پھیلاوین اور میت کے بدن کو کپڑے سے پونچھ
کے عورتین کو چہپا کی غسل کے تخت سے اوسکو اوٹھا کے کفن پر
چت لٹاوین بعد اسکی سات عضو پر یعنے پیشانی اور دونون ہاتہلیون
اور دونون گہٹنون اور دونون پانون کی انگوٹہونکی سر پر کافور
ملین لیکن بہتر ہے کہ کافور کو پہلے ہی سے ریزہ کر رکہے پاک برتن یا
یا کپڑی مین جب کافور مل چکین تو بعد اسکی تہوڑی روئی مین سی جو میت کے

پائخانہ کے مقام پر رکہے ہو لیکے میت کی اوپر کی عورت پر رکہین
بعد اسکی ران پیچ کے دونون بند کو کمر باندہین بعد اسکی ران پیچ
دوسری سرے کو جو چینا ہوا میت کی دونون رانونکے بیچ مین ہے
بند کے نیچے سے نکال کے پہیلا کر مضبوط کہینچین اسطرحسے کہ روئی او
عورتین ران کے بیچ کی چوڑائی مین آجائے اور دونون پاؤن کو
میت کی ملاکے دونون رانون پر ران پیچ کو پہیلا کے مضبوط
لپیٹین اور جہان تمام ہو سری کو اوسکی گہوڑ پس دین بعد اسکی
لنگی کے ایکطرف کو دوسرے طرف پر ڈالین پہر دوسرے طرف کو اسی
طرح میت پر ڈالین اور جہان لنگی تمام ہو وہان کرین میت کی کونی
کو لنگی کے گہڑ پس دین بعد اسکی اگر میت عورت ہو تو سینہ بند کو سینہ
پر اوسکی اسطرحسے باندہین کہ دونون پستان اوسکے چہپ جائین او
پیٹہہ پر اوسکی گرہ دین بعد اسکی آدہی پیراہن کو کہ سر کیطرف جن کے
رکہا ہے اوٹہا کے میت کے سر کو چاک مین سے نکال کے میت
کی بدن پر جہانتک تمام ہو پہیلا کے ڈالین بعد اسکی ایک لکڑی کو
کہ دہنی طرف رکہی ہے سر کو اوسکی میت کی گردن کی جڑ سے
ملاکر رکہین اور یہ لکڑی پیراہن کے اندر بدن سے میت کی ملی ہوئی
رکہین پہر بائین طرف کی لکڑی کے سر کو میت کے گردن کی جڑ سے
ملاکی درمیان پیراہن اور چادر کی رکہین بعد اسکی اگر میت مرد ہو تو
اوسکی سر پر عمامہ باندہین اسطرحسے کہ بائین طرف میت کی ایک سری کو عمامہ کے

تھوڑا سا لٹکا دین اور سر پر پھیلا دین کہ سر چھپ جاوے اور باقی گرد
سر کی لپیٹین جب تھوڑا باقی رہے تو بائین طرف پیچھے سے عمامے کے
سرے کو اوپر سے نیچے نکال کے ٹھوڈی کے نیچے سے کھینچ کے دہنی طرف کو
لا کے عمامے کے پیچ کے نیچے سے نکال کے ... بائین طرف سینے پر
ڈالین اور بائین طرف کے سرے کو دہنی طرف سینے پر ڈالین اور اگر
میت عورت ہو تو عمامے کے بدلے [illegible]
سر پر اوڑھنی ڈالین اسی طرح سے کہ مقنعہ کے ایک طرف کو سر پر میت کے
ڈال کے دوسری طرف کو ڈالین بعد اسکے پہلے میت کے بائین طرف کے
پلے کو چادر کے دہنی طرف میت کے ڈالین پھر دہنی طرف کے پلے کو
بائین طرف پر میت کے ڈالین اس ترتیب سے چادر کا ڈالنا سنت ہے بعد اسکے
ایک دہجی سے میت کے سر کے اوپر چادر کو باندہین اور دوسری دہجی سے
پاؤن کے نیچے اور تیسری دہجی سے کمر کو میت کے باندہین بعد اسکے میت کو
اوٹھا کے تابوت مین یا چارپائی پر رکہین اور بہتر ہے کہ ایک چادر
میت کے اوپر ڈالین بعد اسکے جنازہ کو اوٹھاوین —

۶۶ سوال نماز جنازہ کس کے مردے پر واجب ہے —

جواب پورے چھ برس کے مردے پر واجب ہے اور اس سے زیادہ پر

۶۷ سوال نماز میت مین کیا چیزین واجب ہین —

جواب اجازت وارث کی اور کھڑا ہونا قبلہ کی طرف اور احتیاطاً
حرکت نہ دینا بدن کو لیٹے اور سر میت کا دہنی طرف ہونا چاہئے

اور جماعت سے نماز ہو تو احتیاط ہے کہ نماز پڑہنے والے میت کے مقابل سے باہر سرہانی اور پائینتی سے نہوں اور غصبی نہو جگہہ نماز کی اور بہت دور نہو نماز پڑہنے والا میت سے —

۶۸ سوال نماز میت کو پڑہنے کا کیا طریقہ ہے —

جواب پہلے دلمین نیت کرے کہ نماز پڑہتا ہون مین اس میت پر واجب واسطے خوشی خدا کے بعد اسکے فوراً پہلے تکبیر یعنی تکبیرۃ الاحرام کہے یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لے تب پڑہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً رسول اللہ بعد اسکے سانس لے بعد دوسری تکبیر یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لے اور پڑہے اللھم صل علی محمد و آل محمد بعد اسکے سانس لیکے تیسرے تکبیر یعنے اللہ اکبر کہے بعد اسکے سانس لیکے پڑہے اللھم اغفر للمومنین والمومنات بعد اسکے سانس لیکے چوتھی تکبیر کہے بعد اسکے پڑہے اللھم اغفر لھذا المیت بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور اگر میت عورت ہو تو آخری دعا کہ وہ چوتھی دعا یہہ ہے اللھم اغفر لھذہ المیت بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور اگر میت نابالغ ہو یعنی میت مرد کی عمر پندرہ سال سے کم اور میت عورت کی نو برس سے کم ہو تو میت مرد نابالغ کی نماز مین چوتھی دعا یہہ ہے اللھم اجعلہ لابویہ ولنا سلفا و فرطا و اجرا بعد اسکے سانس لیکے پانچوین تکبیر کہے اور میت عورت نابالغہ کی نماز مین چوتھی دعا یہہ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لِاَبَوَیْھَا وَلَنَا سَلَفًا وَّاَجْرًا بعد اس کے
سانس لیکی پانچوین تکبیر کہے۔
۶۹ سوال اگر میت بے نماز دفن ہوجائے تو کیا حکم ہے۔
جواب قبر پر نماز پڑہین جب تک کہ مردہ سڑ گل نگیا ہو۔
۷۰ سوال دفن مین کیا چیزین واجب ہین۔
جواب زمین قبر کی غصبی نہو اور قبر اتنی گہری ہو کہ بدن میت کا چہپ جائے اور محفوظ رہے جانورون کے نکالنے اور کہانے سے اور بوے میت کی نہ نکلے اور میت کے بدن کو سر سے پاؤن تک بالکل دہنی کروٹ قبلہ کیطرف لٹاوین اسطرح سے کہ پیٹھ میت کی دیوا سے ملجائے اور اوپر کا پاؤن نیچے کے پاؤن پر ہو۔
۷۱ سوال اگر میت کے بدن کی کوئی چیز مثلاً بال یا ناخن یا کوئی ٹکڑا اوسکے بدن کا بعد دفن کے ملے تو کیا حکم ہے۔
جواب اوسکی قبر کی پہلو مین دفن کرین۔
۷۲ سوال اگر میت جہاز یا کشتی مین ہو اور دفن کرنا زمین مین ممکن نہو تو کیا حکم ہے۔
جواب ایک مشہور ہین اوسکو بند کرکے دریا مین ڈالین یا کوئی بہاری چیز مثل پتھر کے اوسکے پاؤن مین باندہ کے قبلہ کیطرف کرکے دریا مین چہوڑ دین۔
۷۳ سوال اگر مرد مسلمان اور کافر کا بچا ماں نجانا ہو تو سبب

اسکے کہ دونون آگ سے جلگئے ہون کیا حکم ہے —

جواب دونون کو بعد غسل یا تیمم دینے کے اور کفن کرنیکے مسلمان
کے ایک مردیکا ارادہ کرکے دونون پر نماز پڑہکے دفن کرین اور
اگر کفار اسپر راضی نہون تو قرعہ ڈالین اور اگر کفار زبردستی
سے ایک مردے کو [illegible] تو جو مردا باقی رہے اوسپر احتیاطا
نماز پڑہین اور د[illegible]

۷۴ سوال [illegible] قبر کے کیسا ہے —

جواب اگر میت [illegible] زمین دفن کیا ہوا اور وہ دین
کے بزرگون سے نہو [illegible] مدت گذری ہو کہ وہ مردا خاک
ہوگیا ہو تو مٹا دینا قبر کے نشان کا واجب ہے یا دوسرا مردہ
اوسمین دفن ہو —

۷۵ سوال کھودنا قبر کا اوس زمانہ تک کہ جبتک مردہ خاک ہوگیا ہو کیسا ہے

جواب جائز نہین ہے لیکن کئی صورتین جائز ہے پہلے کوئی چیز
قیمتی قبر مین گرگئی ہو دوسرے زمین قبر کی غصبی ہو تیسرے کفن غصبی
یا اوس چیز کا ہو کہ جسکا کفن جائز نہین ہے چوتھے بے غسل دفن
کیا ہو اور مردا سڑ نگیا ہو یا یقین ہوجائے کہ غسل صحیح نہین دیا
گیا و اگر تیمم دیکر یا بےکفن یا بغیر کافور لگانیکے دفن کیا ہو تو کھودنا جائز نہین ہے
پانچوین اگر قبلہ کیطرف مردیکا مونہہ اوسکا بدل قبر مین نہوا ہو چھٹے مردا
زندگیمین کوئی چیز قیمتی مثل جواہر کے رکھا گیا ہو تو جائز ہے کھودنا قبر کا

اور پیٹ مردے کا چاک کرکے نکال لینا اوس چیز کا ساتوین بنا بر ایک قول کے واسطے لیجانیکے دفن کیلئے مشاہد مشرفہ مین لیکن ترک نبش اسوقت مین احوط بلکہ اظہر ہوگا —

۷۶ سوال لیجانا مردے کو اوس شہر سے جہان مرا ہے دوسرے شہر مین واسطے دفن کے کیسا ہے —

جواب مکروہ ہے اور ہتک حرمت ہو تو جائز نہین ہے مگر دوسری شہر و نمین اور پیغمبر اور امام اور دین کے عالم اور پرہیزگار و نکے مقبرو نمین لیجا کے دفن کرنا سنت ہے اگر ہتک حرمت نہو

۷۷ سوال تلقین کا پڑہنا کیسا اور طریقہ اوسکے پڑہنے کا کیا ہے اور دعاے زیارت قبور —

جواب سنت ہے اور فائدہ اسکا یہہ ہے کہ میت سے قبر مین سوال نہوگا اور دو مرتبہ تلقین کا پڑہنا سنت ہے پہلے مرتبہ جب مردیکو قبر مین قبلہ کیطرف کروٹ سلا چکین تب ایک آدمی دہنے ہاتھ سے بایان کاندہا میت کا پکڑ کے ہلاوے اور وہی آدمی یا دوسرا تلقین پڑہے اور بعد دفن کے جب قبر بن کے طیار ہو اور قبر پر اونگلیان گڑا کے سات مرتبہ سورہ انا انزلنا پڑہ کے لوگ روانہ ہون ولی میت کا یا جسکو وہ اجازت دے نزدیک میت کے سرکے قبر کے قریب بیٹھ کے اور اواز بلند سے پھر اوسی تلقین کو پڑہے اور وہ تلقین یہہ ہے

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ

يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِيْ جَوَابِهِمَا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ

حاشیہ:
اگر میت عورت ہو تو اسمعی افهمی
تین ۳ دفعہ
یہاں نام میت کا بسا تبہ والدیت لیے
تا آ کو زبر دیجیے
عورت کے لیے
تا ک کو زبر دیجیے
عورت کی ہی
بجائے عورت
اَتَاكِ کہیے
برائے عورت
عورت کیوا سطے لا تخافی ولا تحزنی

امیرُ المؤمنین علیّ بن ابی طالب امامی و
الحسن بن علیّ المجتبیٰ امامی والحسین بن علیّ
الشهید بکربلاء امامی و علیّ زین العابدین
امامی و محمّد بن علیّ باقر علم النبیّین امامی
و جعفر بن الصادق امامی و موسیٰ الکاظم امامی
و علیّ بن الرضا امامی و محمّد بن الجواد امامی و علیّ
بن الهادی امامی والحسن العسکری امامی
والحجّة المنتظر امامی هؤلاء صلوات الله
علیهم اجمعین ائمّتی وسادتی وقادتی وشفعائی
بهم اتولّی ومن اعدائهم اتبرّء فی الدّنیا
والاخرة ثمّ اعلم یا فلان بن فلان انّ الله
تبارک وتعالیٰ نعم الرّب وانّ محمّدا صلّی الله علیه
وآله نعم الرّسول وانّ امیر المؤمنین علیّ
بن ابی طالب واولاده الائمّة الاحد عشر
نعم الائمّة وانّ ما جاء به محمّد صلّی الله علیه
وآله حقّ وسؤال منکر ونکیر فی القبر حقّ
والبعث حقّ والنشور حقّ والصراط حقّ والمیزان
حقّ وتطائر الکتب حقّ والجنّة حقّ والنار حقّ
وانّ الساعة اٰتیة لاریب فیها وانّ الله یبعث من فی القبور

بعد اسکے کہے افھمت یا فلان بن فلان حدیث میں ہے
کہ مردا جواب میں کہتا ہے کہ ہاں سمجھا میں نے بعد اسکے کہے
ثبتک اللہ بالقول الثابت ھداک اللہ الی
صراط مستقیم عرف اللہ بینک وبین اولیاءک
فی مستقر من رحمتہ بعد اسکے کہے اللھم جاف
الارض عن جنبیہ واصعد بروحہ الیک
ولقہ منک برھانا اللھم عفوک عفوک

دعاء زیارت قبور

السلام علی اھل الدیار من المومنین والمسلمین
انتم لنا فرط ونحن انشاء اللہ بکم لاحقون
آگے جانیوالے

ایضا

اللھم جاف الارض عن جنوبھم
وصاعد الیک ارواحھم ولقھم
منک رضوانا واسکن الیھم من رحمتک
ما تصل بہ وحدتھم وتونس بہ
وحشتھم انک علی کل شیء قدیر

۷۸ سوال دفن کی شب کو کہ وہ پہلی شب ہے نماز ہدیہ میت کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے دلمین نیت کرے کہ دو رکعت نماز پڑہتا ہون مین ہدیہ میت کی واسطے خوشی خدا کے پہر فوراً تکبیر کہے بعد اسکے پہلی رکعت مین مع بسم اللہ سورۂ حمد ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑہے بعد اسکے دوسری رکعت مین سورہ حمد ایک مرتبہ مع بسم اللہ اور سورۂ انا انزلناہ مع بسم اللہ دس مرتبہ پڑہے اور تشہد اور سلام بجالاکے یہہ دعا کرے کہ خداوندا پونہچا تو ثواب ان دو رکعتونکا طرف قبر فلان کے یہان نام اوس میت کا لے۔

۷۹ سوال میت کے غم مین گریبان پہاڑنا اور موہنہ نوچنا اور بال تراشنا اور موہنہ اور بدن پر طمانچہ مارنا اور حد سے زیادہ شور اور فریاد کرنا کیسا ہے۔

جواب جائز نہین ہے اور احتیاط ہے کہ طمانچہ نہ مارے لیکن باپ اور بہائی کے غم مین گریبان اور کپڑا چاک کرنا جائز ہے اور جائز ہے رونا میت کی نیکی کا ذکر کرکے اور روتا سات حق کے کہ جہوٹھ نہ کہین

۸۰ سوال میت کے واسطے کیا کام نیک کرنا واجب ہے۔

جواب بڑے بیٹے پر قضا نماز و روزے باپکا واجب اور مان کے اچہا ہے خود ادا کرے خواہ دوسرے سے باجارہ یا یا احسان ادا کروائے

۸۱ سوال میت کے واسطے کیا کیا اعمال خیر سنت اور بہتر ہین۔

جواب خدا اور خلق کے حق سے اوسکو بری کرنا اور دو رکعت نماز ہدیہ
میت کو اوسکے واسطے ہر روز پڑہنا اسطرح سے کہ بعد نیت کے پہلی رکعت مین سورہ
الحمد ایکمرتبہ اور سورہ انا انزلنا ایکمرتبہ اور دوسری رکعت مین سورہ حمد ایکمرتبہ
اور سورہ انا اعطیناک الکوثر ایکمرتبہ پڑہے اور اسطرح کہے کہ دو رکعت
نماز ہدیہ میت پڑہتا ہون مین واسطے خوشی خدا کے اور بعد سلام کہنے کے دعا کرے
خداوندا پہنچا تو ثواب ان دو رکعتونکا طرف قبر فلانے کے اور جب زیارت قبر کو جاے
قبر پر ہاتہ رکہکے تین مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد
اور تین مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور تین مرتبہ سورہ قل اعوذ برب
الناس اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو پڑہنا
اور حج اور زیارت حضرت پیغمبر خداؐ اور جناب سیدہؑ اور امامونؑ کی اوسکے
طرف سے کرنا اور قرآن پڑہنا اور دعاے مغفرت کرنا اور بہ نیت میت کے صدقہ
دینا اور گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی پڑہکے قبرستان کے مردونکو
بخشنا اور بعض دعائین قبرستان مین پڑہنا کہ قبل اسکے لکہی ہین —

۸۲ سوال صاحب مصیبت کو کیا پڑہنا ثواب ہے —

جواب اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون بہت پڑہنا —

مقام لکہنؤ محلہ نخاس خانہ وزیر گنج مطبع اثنا عشری مالک مطبع سید عابد علی تاریخ دہم
ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۳ ہجری طبع شد مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۳ع

تمت مع الخیر والعافیہ تاریخ تالیف ۷ صفر سنہ ۱۲۹۴ ہجری